اپنے ہی ہتھیار سے اپنے مذہب کا خون

کلمۂ طیبہ کے خلاف نئے فتنے کی کہانی

رئیس التحریر علامہ ارشد القادری

مسلمان کو مشرک کہنا اور موقع ملنے پر ان کو قتل کرنا

مفتی ظہور احمد جلالی

دیوبندیت کی قادیانیت نوازی

دیوبندی اکابر کی تضاد بیانی کے ثبوت

از ــــــ مولانا کاشف اقبال مدنی

وہابیوں کے تضادات

میثم عباس رضوی

تحقیق وما اهل به لغير الله

ابوالحسن محمد خرم رضا قادری۔۔۔۔لاہور

مولانا سعید احمد قادری سابق دیوبندی کا اعلانِ حق

کتابی سلسلہ

عقائد اہل سنت کا پاسبان

سہ ماہی مجلہ کلمۂ حق لاہور

بفیضانِ نظر

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت

مولانا الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ

ایڈریس

جامع مسجد مدینہ غوثیہ

لوئر اسلامیہ پارک اسلم خاں روڈ، لاہور

0313 4905969

زرتعاون بذریعہ ڈاک

سالانہ -/150 روپے

(رشید احمد گنگوہی) سے عقیدت بھی تھی۔ اس طرف سے جانیوالوں سے دریافت کیا کرتے تھے کہ حضرت مولانا اچھی طرح ہیں؟ اور دہلی سے گنگوہ کتنے فاصلے پر ہے۔ راستہ کیسا ہے۔ غرض حاضری کا خیال بھی معلوم ہوتا تھا۔ اُس زمانہ میں حضرت امام ربانی (بزعم خود گنگوہی) نے ایک مرتبہ یوں ارشاد فرمایا تھا۔ کام تو یہ شخص اچھا کررہا ہے۔ مگر پیر کی ضرورت ہے الخ (تذکرۃ الرشید ج ۲ ص ۲۲۸)

مولانا گنگوہی شروع میں نرم تھے مرزا (قادیانی) کی طرف سے تاویلیں کرتے تھے۔ (مجالس حکیم الامت ص ۶۷۹)

اشرف علی تھانوی مرزا قادیانی کی دہلیز پر

دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب ''احکام اسلام عقل کی نظر میں'' میں مرزا قادیانی کی کتابوں کی عبارتوں کی عبارتیں اپنے نام سے شائع کی ہیں گویا تھانوی صاحب مرزا قادیانی کے فیض یافتہ ہیں یہ کتاب مولوی اشرف علی تھانوی کی زندگی میں ہی شائع ہوگئی تھی۔ معلوم ہوا کہ مولوی اشرف علی تھانوی کے ان عبارتوں کے سرقہ کرنے سے جب دیوبندی حکیم الامت کی یہ حالت ہے۔ تو باقی عوام الناس و علماء دیوبند کا کیا حال ہوگا۔ اس پر مزید تفصیلات جاننے کے شائقین ماہنامہ القول السدید میں شائع مضمون ''تھانوی قادیانی کی دہلیز پر'' کا مطالعہ فرمائیں، ہم نے دیوبندیوں کی قادیانیت نوازی پر دلائل کے انبار لگا دیئے ہیں۔ ۳۰ جون ۱۹۷۴ کو جب قومی اسمبلی آف پاکستان میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی قرارداد پیش کی گئی۔ تو دو دیوبندی علماء نے اس پر دستخط کرنے سے انکار کردیا۔ ایک مولوی غلام غوث ہزاروی اور دوسرے مولوی عبدالحکیم آف صوبہ سرحد۔

کوثر نیازی دیوبندی کے بقول احتشام الحق دیوبندی مرزائیوں کے نکاح پڑھواتے رہے۔ (ہفت روزہ شہاب لاہور ۳۰، اپریل ۱۹۷۰/۲۱ مئی ۱۹۷۰)

قارئین کرام اس سے بڑھ کر دیوبندی اکابر کی قادیانیت نوازی کا کیا ثبوت ہوسکتا ہے۔ یہ تو صرف ان لوگوں نے اپنے اکابر کی ان کرتوتوں کو خفیہ راز میں رکھنے کے لیے عالمی مجلس تحفظ ختم